Social Planning & Research Council
SPRC
of Hamilton
www.sprc.hamilton.on.ca
Celebrating more than 40 Years of social development in Hamilton

متغیر ثقافتوں کا مرقع

ایک گوناگوں ثقافتی مرقع : 2001 کی مردم شماری کے مطابق ہیملٹن کی ایک چوتھائی سے زیادہ آبادی د یارغیر میں پیدا ہوئی ۔ اس سے ظاہر ہوتا ھے کہ غیرممالک میں پیدا ہونے والے رہائیشیوں کے حساب سےکینیڈا کا تیسرا بڑا شہر ھے ' صرف ٹورنٹو اور وینکوور ھی اس سے اوپر ھیں۔ یہاں تک کہ ریورڈیل میں اس کی تعداد تمام ہیملٹن سے بھی زیادہ ھے۔ یہ شرقی ہیملٹن میں ایک چھوٹا سا ایسا علاقہ ھے جو کہ سینٹینیل پارک وے ، بارٹن اور کووینسٹن سے گھرا ہوا زندگی سے بھرپور اور مرقع حیات دنیا کے گوشے گوشے سے آئے ہوئے شہریوں کا گڑھ ھے۔ 50 فیصد تو وہ آبادی ھے جو غیر ممالک میں پیدا ہوئی ھے۔ مزید برآں حالیہ ترک وطن کر کے آنیوالوں کی شرح 18-22 ٪ ھے۔ جبکہ تمام ہیملٹن کی شرح 3-21 ٪ ھے۔ حقیقت میں اگر دیکھا جائے تو ہیملٹن میں تمام نئے تارکین وطن کا کم و بیش 10 ٪ ریورڈیل میں ھی پڑاؤ کرتا ھے۔ لیک ایوینیو پبلک سکول تارکین وطن طلبا کی تعداد سے تو لگتا ھے کہ مردم شماری کی نسبت اس علاقے میں زیادہ سماجی تنوع ھے: 18 ٪ ایسے طلباء ھیں جوعرصہ 5 سال کم کینیڈا میں رہ رہے ھیں، 81 ٪ طلباء ایسے ھیں جن کی مادری زبان انگریزی کے علاوہ کوئی اور ھے مزید یہ کہ طلباء 31 سے زیادہ مختلف زبانیں بولتے ھیں۔ اکیلی کینڈر گارٹن کی 2006-07 والی جماعت میں ھی 16 مختلف زبانیں بولی جاتی ھیں!

مستقل حا لت تغیّر میں: ریورڈیل کمیونیٹی کی ایک پہچاں اور بھی ھے کہ یہاں پر تغیّر پزیر آبادی رہتی ھے جو تیزی کے ساتھ حرکت پذیر رھتے ھیں۔ 2001 کی مردم شماری کے مطابق یہاں کی مقامی آبادی گذشتہ 5 سال میں 3-10 ٪ کی شرح سے بڑھی ھے بنسبت پورے ہیملٹن کی 4-8 ٪ شرح کے ۔ ریورڈیل میں لوگ کثیر تعداد میں جلدی جلدی اِدھر اُدھر منتقل ہونے میں بھی مشہور ھیں ، بہ نسبت پورے ہیملٹن اور دوسرے قریبی علاقوں کے؛ اکثر لوگ ادھر منتقل ہوتے رہتے ہیں ۔ اس تعداد کی تصدیق مقامی سکول کے اعدادوشمار سے بھی ہوتی ھے جن کا تجربہ ھے کہ سکول کی سالانہ شرح تبادلہ 70 ٪ ھے ۔

ریورڈیل میں اوسط گھریلو آمدنی 20000 $ سے زیادہ اور مجموعی طور پر پورے ہیملٹن کی اوسط گھریلو آمدن سے کم ھے۔ مردم شماری کے اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ھے کہ نئے آنیوالوں کے معیار زندگی اور آمدنی میں ایک قابل توجہ تعلق ھے ۔

ہیملٹن میں منتخب گروپس کے لحاظ سے واجبی آمدنی کے لحاظ سے

منتخب گرو پ	واجبی آمدنی کے اثرات
کل آبادی	٪ 20
بحثیٌت تارکِ وطن	٪ 24
حالیہ تارکِ وطن (5 > سسال سے کم)	٪ 52
بحثیٌت نمایاں اقلیٌت	٪ 37

ریورڈیل میں سی اے پی سی کے ساجھی 25 ٪ کی ایک مکمل شرح ایسی ھے جو یونیورسٹی کے تعلیم یافتہ تو ھیں لیکن انھیں روزگار کے حصول میں بے شمار رکاوٹیں درپیش ھیں: جیسا کہ زبان اور ثقافتی رکاوٹیں ، غیر مُلکی دستاویزات کی قدر شناسی ۔ یہ وہ رکاوٹیں ھیں جو تارکینِ وطن کو بحثیت شریک کار اورمعاون کینیڈا کی ترقی و خوشحالی کےلئے اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لانے میں مزاحم ھیں ۔

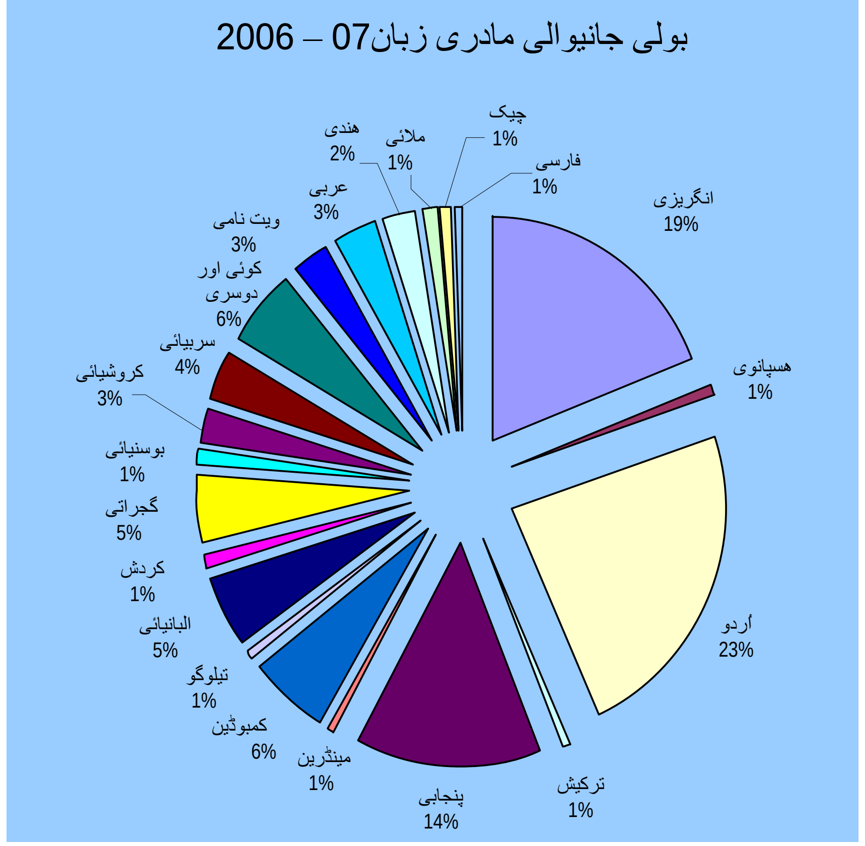

"میں یہاں پر نہائت ھی پر امید ہوں ...

اب بس ھمیں ایک منصوبہ چاہیے ... "

A United Way Agency

سرگرمی کے مراکز...

ڈومینیک آگستینو ریورڈیل کمیونیٹی سینٹر

تیراکی ، بعد از سکول لائحہ کار، باسکٹ بال ، جسمانی ورزش ، لڑکیوں کےلیئے کھلی ورزش گاہ اور کلب ، جم کے وسیع اوقات ، ٹیبل ٹینس ، کرکٹ اور بہت ساری دیگر سہولیات پیش کرتا ھے ۔

متحرک کتاب خانہ

بدھ کے بدھ لائبریری کمیونیٹی کے بیچ لاتا ھے ۔

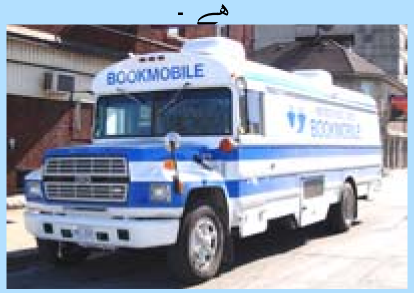

سی سو

ایک ایسا ادارہ ھے جو مترجم کی سہولت ، دستاویزات کا ترجمہ و رھنمائی برائے نو آباد کاری ، نئے آنیوالوں کی تکمیل آباد کاری اور ملازمت جیسے معاملات کے بارے میں خدمات مہیا کرتا ھے ۔ سی سو اپنے رضاکاروں اورتربیت یافتہ ثقافتی مترجموں کی مدد سے60 مختلف زبانوں خدمت مہیا کرتا ۔ ۔ھے ۔

کمیونیٹی ہیلتھ بس

کی جانب سے پیشکش ۔ مفت دانتوں کی دیکھ بھال اور تیمارداری ھرمنگل کے منگل صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک ۔ کمیونیٹی سنٹرکے با لکل باھر کی جانب ۔ ۔ ۔

سینٹ چارلس

تعلیم بالغاں مرکز

پڑھنا ، لکھنا اور حسابی مہارت سکھانے کیلئے خدمات مہیا کرتا ھے ۔

لیک ایوینیو پبلک سکول

انگلش بطور ثانوی زبان کورس برائےبالغاںپیش کرتا ھے ۔ بچوں کو سنبھالنے کی سہولت بھی میسر ھے ایسے والدین کیلئے جن کے بچےاس سکول میں پڑھتے ھیں۔

تغیّر لانے میں ہمارے اتحادی - - - -

کمیونیٹی ایکشن پروگرام برآئے بچگاں (سی ۔ اے ۔ پی ۔ سی۔)

سی۔ اے۔ پی۔ سی۔ جو کہ ریورڈیل کمیونیٹی سینٹر میں چھوٹے بچوں اور ان کےگھر والوں کو مختلف نوع کی خدمات اور مشغولیات فراھم کرتا ھے لوگوں کی متعلقہ ضروریات کی خاطر یہ ادارہ اپنے شریک کار اور عوام کے ساتھ ملکر پرجوش طریقے سے کام کرتا ھے۔

حال ھی میں کھلنے والا ملٹی کلچرل سینٹر بہت ساری معلومات، سفارشات اور خد مات پیش کرتا ھے۔
سی ۔ اے ۔ پی ۔ سی ۔ میں درج ذیل کام جاری و ساری ہیں:

بے بی بیسٹ سٹارٹ۔ حاملہ خواتین اورایک سال سے کم شیرخوار بچوں کی ماؤں کیلئے ایک ہفتہ وار پروگرام

چلڈرن ***کار***نر: چھہ سال تک کی عمر کے بچوں کے لیے کھیل کود کے سامان مہیا کرتے ہیں۔

رائیم ٹائیم ۔ چلڈرن ***کار***نر میں ھی پیش کیا جانے والا ایک نغموں اور نظموں کا پروگرام

کافی بریک ۔ بچوں کی دیکھ بال کی سہولت تاکہ والدین سکون لےسکین اورایک دوسرے سے روابط بڑھائں

بچے اور کمیونیٹی ۔ بچوں کیلئے آگے بڑھنے کے مواقعوں میں مزید بہتری لانے کیلئے والدین اور کمیونیٹی کے مابین اشتراک

نئے آنیوالوں کے بچوں کے لئےسٹوری ٹائم ۔ کہانیاں ، نغمے اور کٹھ پتلی شو چلڈرن کارنر میں پیش کیے جاتے ھیں

آج کا خاندان ۔ مناسب بچوں کی دیکھ بال اور اپنا کاروباراستوار کرنے کے مواقع جس کے ذریعے آپ بطور لائسنس یافتہ بچوں کی دیکھ بال گھریلو طور پرشروع کر سکتے ھیں

سی ۔ اے ۔ پی ۔ سی ۔ کونسل ۔ بچوں کیلئے مل جل کربیٹھنے، تبادلۂ خیالات کرنے، پروگراموں کا جائزہ لینے اور نئے اورتخلیقی مواقع پیدا کرنے کا ایک موقع ۔ اگر آپ مزید معلومات حاصل کرنا چاھتے ھیں یا رضاکارانہ خد مات پیش کرنا چاھتے ھیں یا کسی پروگرام کے بارے کوئی خیال پیش کرنا چاھتے ھیں تو فون کریں 4295 456 905

عوامی رجحانات کے بارے مزید معلومات کیلئے ایس پی آر سی سے اس نمبر پر رابطہ کریں 1148 522 ٩05

"جب بھی میں اپنے بچے کو دیکھتی ھوں ، تو میں بہت خوشی اور فخر محسوس کرتی ھوں ۔ اس پرگرام کے ذریعے مجھے بھرپور خوشیوں کے مواقع اور اعتماد حاصل ھواھے "

همت و بساط کاایک منظر . . . سنجوگ کی ایک دنیا

محفوظ ، معقول ، قا بل استطاعت رہائیش .

ریورڈیل کے 84 ٪ رہائشی کرایہ کی رھائشگاھوں میں رہتے ھیں۔
یہاں پر کرائے پورے ہیملٹن کے اوسط کرایوں سے زیادہ ھیں : ریورڈیل میںماہانہ کرایہ 651 ڈالر جبکہ ہیملٹن بھر میں یہ کرایہ 627 ڈالر ھے (اس حقیقت کے باوجود کہ ریورڈیل میں رھنے والے قلیل آمدن والے افراد کے لحاظ سے ہیملٹن میں دورے نمبر پر ھے۔)
یہاں پر خالی رہائشوں اور خالی کرکے جانے والوں کی بہتات ھے
مالکِ مکان اور کرایہ داروں کے بھرپورمسائیل ۔ کرایہ دار شکائت کرتے ھیں کہ گرمائش و گرم پانی ، موذی جانور لفٹوں کا پھنس جانے کی عام شکایات ھیں۔ کینیڈا میں نئے آنیوالوں کو اکثر قانونِ رہائشی کرایہ داری کے بارے میں بھی معلوم نہیں ھوتا یا پھر کیسے شکایات درج کروانے کے مراحل سے گذریں ۔

خدمات تک رسائی

نقل وحمل کے ذرائع کی کمیابی اور تمام متعلقہ دفاتر کا اندرون شہر میں ارتکازنے مقامی آبادی کومسلسل ایک آزمائش میں ڈالا ھوا ھے۔ ان ماؤں کےلئے جن کے ساتھ چھوٹے بچے ھوں ، پبلک ٹرانسپورٹ ہمیشہ ایک مؤثر اور باکفائت حل نہیں ھے۔
رھائشی اور متعلقہ دفاتر دونوں ایک ھی طرح سے یہ بتلاتے ھیں کہ علاقائی رھائشی اپنے قریب ترین فوڈ بنک سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے جو کہ سٹونی کریک میں واقع ھے کیونکہ ان کا پتہ ہیملٹن کا ھے ۔ علاوہ ازیں فوڈ بنک میں ملنے والی خوراک ثقافتی روائت سے ھم آہنگ نہ ھونے کی بنا پر اکثر نحیف و نزار شہریوں کی غذائیت اور صحت پر براہ راست اثرپڑتا ھے ۔
حفظانِ صحت تک رسائی کے بارے بھی تسلسل کے ساتھ شکا یات کی جاتی ھے کہ یہ بھی ایک قابل توجہ معاملہ ھے ۔

ہیملٹن کے علاقے ریورڈیل میں سب سے زیادہ قابل شناخت اقلیّت کی آبادی ھے

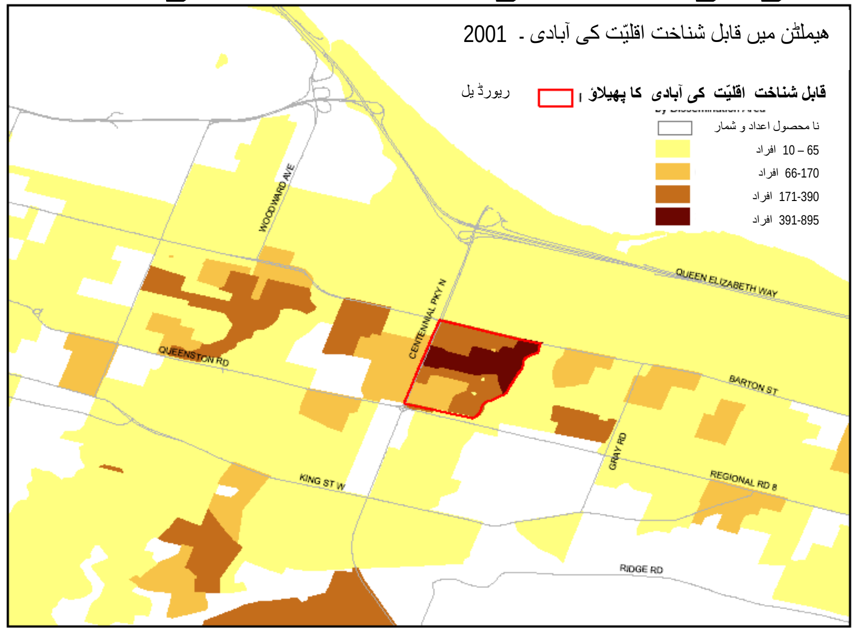

Source: Statistics Canada, 2001 Census

© 2007, Social Planning and Research Council of Hamilton, all rights reserved

ذاتی حفاظت و تحفظ عامہ

نوجوانوں کے گروہ ھر طرف موجودھیں ۔ حال ھی میں علاقائی لوگوں پر مشتمل پولیس میں اضافہ کیا گیا ھے لیکن لوگ ابھی بھی اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھتے ھیں۔

جمھور کی صلاح میں یہاں مسائیل کی گھمبیرتا ھے

سی اے پی سی کونسل سلسلہ وار مشاورت کا انعقاد کرتا ھے ۔ ھمارے کڈز کاؤنٹ پراجیکٹ، مقامی سروسزمہیا کرنے والے اور طلباء ریورڈیل کے رہائشیوں کے مسلمہ موضوعات کو آشکار کرتے ہیں .

روزگار اور تربیّت

سی اے پی سی پروگرام کے 25 ٪ شرکا نے یونیورسٹی تعلیم مکمل کی ھوئی ھے لیکن پھر بھی ملازمت کے حصول میں ناکام ھیں ۔ اس کی بنیادی وجوحات میں یہ لوگ غیر ملکی دستاویزات کے تسلیم کرنے میںرکاوٹ، کینیڈا میں کام کا تجربہ اور حوالہ جات کا حصول بیان کرتے ھیں . . .

. . . اگرچہ کہ معاون تو نہیں مگر کیا عجب حقیقت ھے کہ ایک ایسا ایمیگریشن کا نظام جو تعلیم یافتہ تارکین وطن کو اھمییت تو دیتا ھے لیکن ان کے دستاویزات کو مسلمہ تسلیم نہیں کرتا یا پھر انہیں مکمل طور پر اپنی صلاحیتوں کوکینیڈین معیشیت کیلئے بروۓکار لانے میں معاون نہیں ھوتا۔
یہ لوگ اس بات پر بھی حیران ھیں کہ بلا معاوضہ یا امدادی ای ایس ایل اور تلاش معاش کے پروگرامز کو شہریت اختیار کرنے کے بعد منقطع کر دیا جاتا ھے .

مجموعی طور پر شہر کی نسبت ریور ڈیل میں تنہا والدین کی فیصدی تعداد اورغربت میں پلنے والے بچوں اور والدین کی تعداد زیادہ ھے ۔ خاندانوں میں زیادہ بچوں کا رجحاں ھے ۔ یہاں پر فیصد زیادہ تر مہاجراورنمایاں اقلیّت کے لوگ غربت میں بستے ھیں۔

واجبی آمدن اور منتخب گروپس : ریورڈیل بمقابلہ ہیملٹن 2000

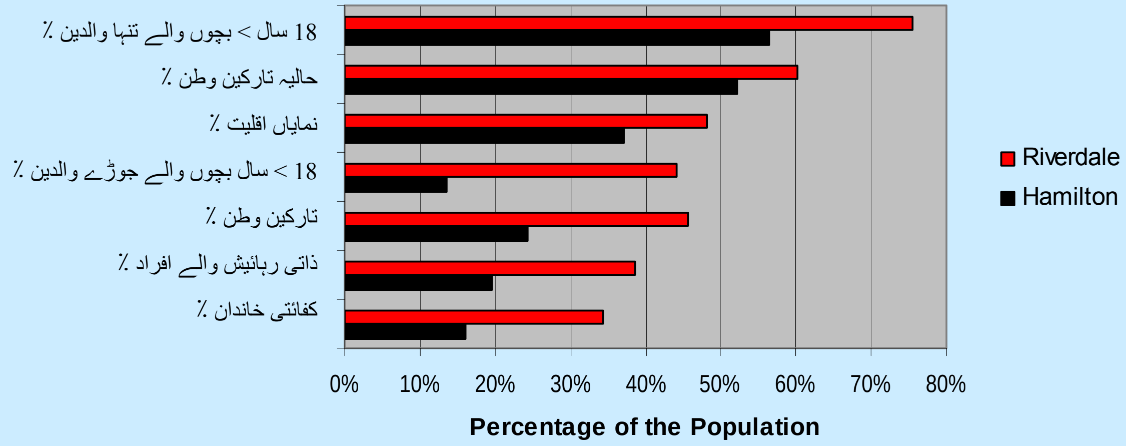

تکمیل

والدین کینیڈین توقعات، رسوم و رواج اور نظام کو سمجھنے میں کوشاں ھیں۔ ادب آداب، تربیت ، خوراک اورلا تعداد دوسرے عناصر سےمتعلقہ ثقافتی تفاوت ان کےاپنے بچوں، سکول اورتمام معاشرے سے تعلقات پراثر انداز ھوتا ھے۔

ہیملٹن میں نرالا ریورڈیل

ہیملٹن میں نرالا ریورڈیل :جب ھم ترک وطن ، آمدن اور کرایہ پر بودوباش کے لحاظ سے جائزہ لیتے ھیں تو ریورڈیل میں سب سے زیادہ تعداد میں پچھلے دنوں ترک وطن کرکے آنیوالوں کی تعداد پائی جاتی ھے جو کہ ہیملٹن کے گردونواح میں انفرادی طور پر غربت میں رھنے والوں کا دوسرا بڑا اور کرایہ پر رھائش اختیار کرنے والوں کا تیسرا بڑا گڑھ ھے .

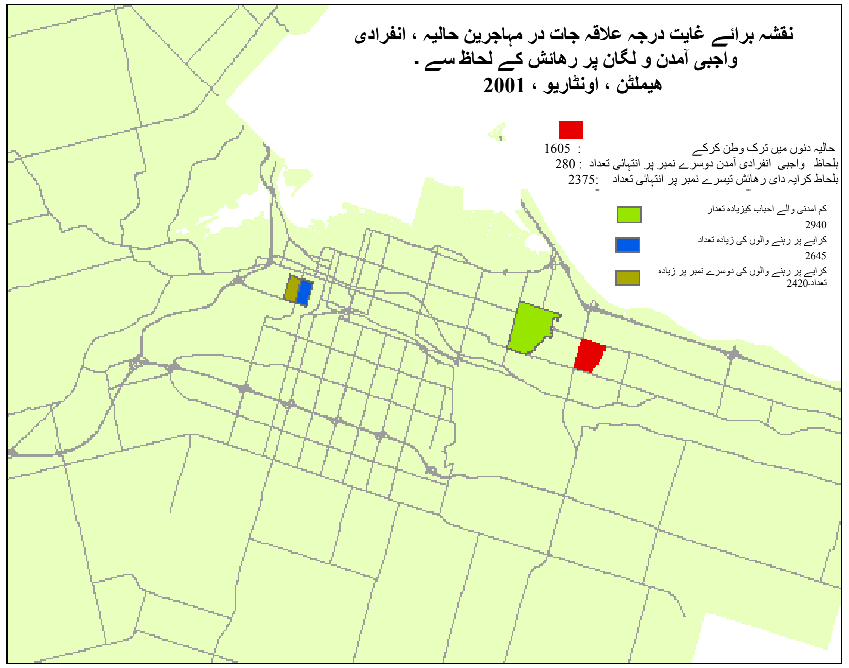

Source: Statistics Canada, 2001 Census

© 2007, Social Planning and Research Council of Hamilton, all rights reserved

تفریحی مواقع

بلند وبالا عمارات میں پلنے بڑھنے والے بچوں کے والدین کا کہنا ھے کہ بچوں کو کھُلے میدانوں میں کھیلنے کی سہولت تک محدود سی رسائی حاصل ھے ۔ جہاں تک تفریحی مراکز میں میسّر سہولیات اور پروگراموں کا تعلق ھے تو ان کو سراہا جانا چاھیے اسی طرح ایک بہت بڑی مُسلمان آبادی ، خاص طور پر مُسلمان خواتین سے متعلقہ معاملات کوموافق بنانے کی کوشش بھی حوصلہ افزائی کی جائے گ

اسکو ل

لیک ایوینیو پبلک سکول کے 18 فیصد طلبأانگریزی کے علاوہ کوئی اور مادری زبان بولتے ھیں ۔ اس سے والدین اور سکول انتظامیہ دونوں ھی کو مسائل کا سامنا ھوتاھے کیو نکہ دونوں ھی اپنی اپنی جگہ بچوں کی بھلائی کے لئے کوشاں ھیں .
والدین اور بچے سکول ، اس کے نظم و نسق اور ادب آداب کے بارے مختلف طرح کی سوچ لے کر سکول آتے ھیں ۔ جب اساتذہ اوروالدین صحیح و غلط کے بارے مختلف آراء پیش کرتے ھیں تو بچے اکثر و بیشتر بیچ میں اٹک کر رہ جاتے ھیں .
اس سلسلہ میں سمجہ بوجہ اورسکول اور گھر کے درمیان مسلسل باھمی رابطہ انتہائی اھم ھے لیکن اس میں زبان اور ثقافتی تفاوت ایک بڑی رکاوٹ ھے .
سکول میں سالانہ بنیادوں پر 70 ٪ آمد و رفت کی شرح ھے ۔ جس میں کنڈر گارٹن کی سطح سے لیکر گریجویٹ ھونے والے طلباء اور اپنے آبائی وطن میں لمبے عرصے کے لئے جانے والے اور لوٹ کر آنیوالے سب ھی شامل ھیں .

” ان مسائل کی پیچیدگی اس بات کی متقاضی ھے کہ ایک کثیرالدرجہ اور تمام طبقوں کو شامل کرنے کا لائحہ عمل اپنایا جائے ہمیں ایک ایسی عوامی گول میز کی ضرورت ھے جس میں عوام، خدمات مہیا کرنے والے اورشہری حکومت کی متحرک شمولیت درکار ھے۔"